www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

شعروادب

عبدالرحمن عاجز مالیرکوٹلوی

سکوں کی حرص ہے گر حرصِ اقتدار نہ کر

اے کریم مرے جرم آشکار نہ کر | گناہگار کو محشر میں شرمسار نہ کر
جو راہ راہِ نبیؐ سے ہے مختلف اے دوست | وہ راہ راہِ جہنم ہے اختیار نہ کر
حصولِ جاہ کا انجام حسرت و غم ہے | حصولِ جاہ سے راحت کو داغدار نہ کر
تو وقتِ جرم باندازِ فخر ہنستا تھا | مآلِ جرم پہ آنکھ اشکبار نہ کر
جو مال و زر نہیں ساتھی ترا قیامت میں | تو بزمِ دہر میں اس مال و زر سے پیار نہ کر
گناہ سے کوئی انسان پاک و صاف نہیں | گناہ کوئی ہو لیکن تو بار بار نہ کر
جسے حدیثِ پیمبرؐ پہ اعتبار نہیں | وہ معتبر نہیں تو اس کا اعتبار نہ کر
عمل' عمل ہے وہی خود جسے تو کر پائے | کسی عمل کا کسی پر تو انحصار نہ کر
خدا کے ذکر سے دل کو قرار ملتا ہے | نہ چھوڑ ذکر خدا دل کو بے قرار نہ کر
جو کاروبار تری آخرت بھلا ڈالے | تو بھول کر بھی وہ دنیا میں کاروبار نہ کر
بہارِ گلشنِ عالم خزاں گزیدہ ہے | بہارِ گلشنِ عالم پہ دل نثار نہ کر
ہے اقتدار کا یہ بار ایک بارِ گراں | سکوں کی حرص ہے گر حرصِ اقتدار نہ کر
حدودِ شرع سے آگے ہے وادیٔ دوزخ | حدودِ شرع کو ہرگز کبھی تو پار نہ کر

وہ وقت آئے نہ آئے ہے کیا خبر عاجزؔ
برائے توبہ بڑھاپے کا انتظار نہ کر

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ